سوال

(110)مساجد کی مرمت یا از سر نو تعمیر ضروری سامان الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مساجد کی مرمت یا از سر نو تعمیر ضروری سامان پہنچانا۔ مسافروں کو زادراہ دینی نو مسلموں کی پرورش طالب علموں کی ضرورتیں پوری کرنے والوں کو کفالت، مفلوک مریضوں کی دوا، ننگوں کو کپڑا، بھوکوں کو کھانا دینا، مظلوموں اور ناقابل کسب معاش عورتوں مردوں بچوں کی ضروری کفاکت، اشاعت اسلام وغیرہ یہ حضرات والا صفات (صلوات اللہ علیہم اجمعین) کرتے تھے، یا نہیں، اگر کرتے تھے، توزکوۃ و دیگر صدقات کی رقوم سے یا خراج ممالک سے اگر جداجدا رقوم صرف فرماتے تھے، تو بضرورت دوسری مد کے رقم صرف فرماتے تھے، یا مد خاص میں گنجائش نہ ہونے پر کام سے انکار فرمادیتے تھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان سب ضرورتوں کا انتظام مصارف زکوۃ میں آجاتا ہے، اور مال غنیمت سے بھی پانچواں حصہ لیا جاتا تھا، امیر جماعت کو بھی اختیار تھا کہ حسب ضرورت تقسیم کر دے۔ (ایضاً)

(فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۲۶۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 244

محدث فتویٰ